سوال

(30) سر پر مہندی لگانا ناقض طہارت نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے وضو کرنے کے بعد سر پر مہندی لگائی اور پھر نماز ادا کرنے لگی۔ کیا اس کی نماز درست ہے؟ اگر اس کا وضو ٹوٹ گیا تو کیا مہندی پر مسح کرے گی یا بال دھو کر ادائیگی نماز کے لیے وضو کرنا ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طہارت (صغریٰ یا کبریٰ) حاصل کرنے کے بعد سر پر مہندی لگانا ناقض طہارت نہیں ہے۔ اگر عورت وضو یا غسل کے بعد سر پر لیپ کرے تو طہارت صغریٰ (وضو) کے لیے سر کا مسح کرنا کافی ہو گا۔ لیکن طہارت کبریٰ (غسل کرنے کی صورت) میں سر کا مسح کافی نہ ہو گا، بلکہ اس پر تین بار پانی ڈالنا ضروری ہے۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ حضرت ام سلمیٰ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں اپنے سر کے بالوں کو کس کر باندھتی ہوں، کیا غسل جنابت اور غسل حیض کے لیے انہیں کھولنا ہو گا؟ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لَا، إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تَحْثِي عَلَى رَأْسِكِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ ثُمَّ تُفِيضِي عَلَيْكِ الْمَاءَ فَتَطْهُرِي) (صحیح مسلم رقم 330)

''نہیں، تیرے لیے یہی کافی ہے کہ تو سر پر تین لپ پانی ڈال لے، پھر اپنے جسم پر پانی انڈیل کر غسل کر لے۔''

ویسے اگر عورت حیض کے بعد غسل کرتے وقت انہیں کھول لے تو زیادہ بہتر ہے کیونکہ کچھ دیگر احادیث اس کی مؤید ہیں۔ واللہ ولی التوفیق۔ شیخ ابن باز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

طہارت، صفحہ: 72